روشنی کب تھی اتنی مرے شہر میں جل رہے ہیں مکاں شعلوں کی طرح
داد دیجیے کہ ہم جی رہے ہیں وہاں ہیں محافظ جہاں قاتلوں کی طرح

جب کسی گلفام کا دامن الجھ کر رہ گیا خار کو محسوس اپنی برتری ہونے لگی

نہ ہوں حیران میرے قہقہوں پر مہرباں میرے فقط فرہاد کا معیار اونچا کر لیا میں نے

ڈھونڈتا پھرتا ہوں دنیا کے بھرے بازار میں ایک معمولی سی شے جس کو سکونِ دل کہیں

یہ بات نرالی دلِ خوددار کرے ہے تڑپے ہے مگر دردسے انکار کرے ہے

سمجھ رہا تھا کہ محفوظ اپنے گھر میں ہوں مگر یہ گھر نے بتایا کہ میں بھنور میں ہوں

اللہ سے دعا ہے کہ وہ حفیظ صاحب کو صحت و قوت دے اور وہ اپنی شاعری کے چشمہ ہائے آبِ حیات اور جاری کریں۔

فوز و سعادت کے ایک سو پچاس چراغ | مولف: طالب الہاشمی۔

ناشر: محمد عثمان شمسی بین اسلامک پبلشرز۔ ۱۷ اردو بازار لاہور۔ مطبع: میٹرو پرنٹرز لاہور۔ ضخامت: ۵۶ صفحات۔ قیمت: ۱۲۰/ روپے

سیرت نگاری اور سوانح نگاری کی وادی بڑی کٹھن اور پُرخار ہے۔ بڑے بڑے کہنہ مشق قلمکار بھی کہیں نہ کہیں جادۂ مستقیم سے بھٹک جاتے ہیں۔ اس وادی میں قدم بڑی احتیاط سے ذمہ داری سے پھونک پھونک کر رکھنا پڑتا ہے۔

سیرت نگاری کا تعلق عقیدت، قلبی لگاؤ، محبت و خلوص سے ہے۔ سیرت نگار کو جن کی سیرت لکھنی ہوتی ہے ان سے تعلق کی نوعیت، کیفیت و کمیت کا بہت گہرا